کتے کا جوٹھا برتن جب تک پانی سے سات مرتبہ نہ دھولیا جائے تب تک پلید ہی رہیگا... پھر تعجب ہے کہ جب برتن پاک پانی کے بغیر پاک نہیں ہوسکتا تو پھر نجس اور پلید پانی سے متوضی کس طرح پاک ہوگا جبکہ کتے کا جوٹھا پانی نہ طاہر ہے نہ مطہر.. **فوا اسفا علی بصرۃ البخاری**

﴿۱۴﴾ قرآن مقدس

قرآن مقدس سیرت رسول ﷺ اجماع صحابہؓ وتابعینؒ ائمہ مجتہدینؒ اور تمام امت اسی پر متفق ہیں کہ پیشاب کسی انسان کسی جاندار کا ہو وہ ناپاک اور پلید ہوتا ہے کوئی ایک اشارہ تک شرع اسلام میں ایسا نہیں پایا جاتا جس میں پیشاب کو پاک کہا گیا ہو خواہ وہ نبی اللہ ﷺ کا کیوں نہ ہو کپڑے پر لگ جائے بدن پر لگ جائے جبتک اسے دھوکر بے نشان نہ کردیا جائے پلید ہی رہیگا ...کسی جگہ پر پیشاب کا اثر ظاہر ہو تو اس جگہ نماز نہیں ہوسکتی....

بخاری محدث

امام بخاری باب باندھتے ہیں،،باب الصلوٰۃ فی الجبۃ الشامیۃ،،
لیکن اسکے تحت اپنے امام استاذ حدیث جناب زہری کا فعل بلانکیر ذکر فرماتے ہیں بذریعہ معمر راوی کے کہ ﴿**قال معمر رأیت الزھری یلبس من ثیاب الیمن ما صبغ بالبول**﴾﴿۲/۵۲﴾

تین کتابوں پر مشتمل
قرآن مقدس
بخاری محدث
پر عدالتی فیصلہ
تصنیف
امام انقلاب علامہ احمد سعید خاں ملتانی
شائع کردہ
ابو سفیان غلام اللہ خاں
مہتمم جامعہ محمدیہ انوار القرآن کلروالی روڈ ڈمروالہ
تحصیل جتوئی ضلع مظفر گڑھ
0302-7325005
SECOND EDITION, RANA AMMAR MAZHAR

یا عقیدہ ختم نبوت کا انکار کرے، یا ضروریات دین میں سے کسی امر ضروری کا انکار کرے، تو ایسا شخص زندیق ہے، اور ایسے شخص کا ذبیحہ بھی حرام ہے،

نیز جادو ٹونہ اور تعویذ کو موثر بالذات سمجھنے والہ دائرہ اسلام سے خارج ہے، اور مروجہ تعویذ وغیرہ کے نام پر کاروبار خلاف شرع ہوکرنا جائز ہے

نیز حضرت امام ابوحنیفہؒ اور علامہ ابوبکر جصاصؒ اور استاذ علامہ ابو اسحاق اسفرائینی شافعیؒ اور علامہ ابن حزمؒ کے نزدیک سحر کی حقیقت شعبدہ، نظر بندی، اور فریب خیال کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے، بلاشبہ وہ ایک باطل اور بے حقیقت شے ہے، جیسا کہ مولانا حفظ الرحمان سیوہارویؒ نے قصص القرآن ۱/۲۲۳ پر تفصیل کی ہے، اس لحاظ سے جادو والی روایات خلاف قرآن اور توہین رسالت پر مبنی ہیں،

قرآن کی کس قدراہمیت ہے.....

روایت جمع کرنے کے شوق میں بخاری نے یہ بھی نہ سوچا کہ جس پاک شخصیت کے ناموس کی خاطر احادیث جمع کررہاہوں اسی کی توہین اور حدیث بھی بیان کررہاہوں کیا توہین نبوت کرنے والی روایت کو بھی حدیث رسول اللہ ﷺ کا نام دیا جاتا ہے؟

کیا یہی ایک بکواس ہزارہا دیگر بکواسات پر بھاری نہیں ہے؟

کیا اصح الکتب وہی کتاب ہوتی ہے جس میں نبی کریم ﷺ کی خودکشی کرنے کا عزم صمیم پایا جائے؟ کیا ایسا آدمی نبی ﷺ کا امتی کہلوانے کا حق بھی رکھتا ہے؟ کیا یہ امام بخاری کا تدین ہے یا لعنتی راویوں کی کاٹا گری ہے؟ کیا امام بخاری اس جرم سے بری ہوسکتے ہیں؟ اگر لعنتی راویوں نے یہ بکواس تیار کیا ہے تو امام بخاری اتنا بے بصیرت تھا کہ انکو کچھ بھی نہ سوجھا کہ میں اس خرافت کو کیسے درج کتاب کررہاہوں؟

﴿۲﴾ قرآن مقدس

قرآن مقدس کا بیان ہے کہ جادو شرک وکفر ہے اور افک ہے اسکی کوئی حقیقت نہیں باطل ہے اسکی شرک کی طرح کوئی اصل نہیں امام اعظمؒ نے قرآن ہی کے مطابق کہا ،،**لا حقيقة للسحر**،، اللہ نے فرمایا

تین کتابوں پر مشتمل
قرآن مقدس
بخاری محدث
پر عدالتی فیصلہ
تصنیف
امام انقلاب علامہ احمد سعید خاں ملتانی
شائع کردہ
ابو سفیان غلام اللہ خاں
مہتمم جامعہ محمدیہ انوار القرآن کلروالی روڈ مرولہ
تحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ
0302-7325005

،،لَا يُفْلِحُ السّٰاحِرُ حَيْثُ اَتٰى،، اور فرمایا،، لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ،،

جادوگر جس حیثیت سے بھی حق کے مقابلہ میں آئے ناکام ہی ہوگا عام مومن مخلص پر بھی جادو اور شرک کا اثر نہیں ہوسکتا خود شیطان نے بھی اقرار کیا کہ،، اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ،، تیرے مخلص بندوں پر میرا یا میری کسی بھی شرارت کا اثر نہ ہوگا اور اللہ نے فرمادیا کہ جادو کا مومن مخلص پر اثر ماننا یہ عقیدہ مشرک ظالم کا ہے مسلمان کا نہیں،، وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا،(فرقان نبمر ۸) اور اللہ نے آپ ﷺ کی ذات پاک کو ہر قسم کے جنون اور دیوانگی سے پاک رکھا،، مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ،، 〈القلم نمبر ۲〉 اور لوگوں اور شیطانوں کی ہر ایذادہی خفیہ شرارت سے بچا کے رکھنے کا وعدہ کیا ہے فرمایا،، وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ،، جس طرح شرک ہوائی چیز ہے اسی طرح جادو بھی ہوائی چیز ہے جادو میں بھی شیطان کی سور و پکار اور عبادت ہوتی ہے!

وَسَلَّمَ قُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ الْحِیْرَةَ فَرَاَیْتُہُمْ یَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَّہُمْ فَاَنْتَ اَحَقُّ اَنْ یُّسْجَدَ لَکَ فَقَالَ لِیْ اَرَاَیْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِیْ اَکُنْتَ تَسْجُدُ لَہٗ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا ۔

کہیے ان کو پھر آیا میں پیغمبر خدا کے پاس پھر کہا میں نے کہ گیا تھا حیرہ میں سو دیکھا میں نے ان لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے راجہ کو، سو تم بہت لائق ہو کہ سجدہ کریں ہم تم کو تو فرمایا مجھ کو بھلا خیال تو کر جو تو گزرے میری قبر پر کیا سجدہ کرے تو اس کو کہا میں نے نہیں فرمایا تو مت کرو،

ف:- یعنی میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں تو کب سجدہ کے لائق ہوں سجدہ تو اسی پاک ذات کو ہے کہ نہ مرے کبھی، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سجدہ نہ کسی زندہ کو کیجیے نہ کسی مردہ کو نہ کسی قبر کو کیجیے نہ کسی تھان کو کیونکہ جو زندہ ہے سو ایک دن مرنے والا ہے اور جو مر گیا سو کبھی زندہ تھا اور بشریت کی قید میں گرفتار، پھر مر کر خدا نہیں بن گیا ہے، بندہ ہی بندہ ہے،

اَخْرَجَ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ عَبْدِیْ وَاَمَتِیْ کُلُّکُمْ عَبِیْدُ اللّٰہِ وَکُلُّ

مشکوٰۃ کے باب الاسامی میں لکھا ہے کہ مسلم نے ذکر کیا کہ ابوہریرہ نے نقل کیا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی تم میں یوں نہ بولے کہ میرا بندہ اور میری بندی[1] تم سب اللہ

---

[1] فارسی اور ہندی ادب و شاعری میں یہ تعبیریں عام ہیں، مثلاً شاہ پرست، پیر پرست، حسن پرست، کافر عشق وغیرہ

مجاہد اسلام عالم ربانی مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ

کی

شہرۂ آفاق و معرکۃ الآراء کتاب

تقویۃ الایمان

مقدمہ / تعارفِ مصنف / حواشی

مولانا سید ابو الحسن علی ندوی

مکتبۂ خلیل

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون: 7321118